سوال

(38) بسم اللہ بالجہر کہنے میں اختلاف

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک مسجد کا امام ہوں اور مسلکاًشافعی رحمۃ اللہ علیہ ہوں۔ اس لیے سورہ فاتحہ سے قبل باآواز بلند بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتا ہوں اور فجر کی دوسری رکعت میں رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھتا ہوں۔ چونکہ مقتدیوں میں اکثریت حنابلہ کی ہے اس لیے وہ مجھ پر اعتراض کرتے رہتے ہیں کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں اکثریت کا خیال کرتے ہوئے بسم اللہ زور سے پڑھنا بند کردوں اور قنوت نازلہ پڑھنا ترک کردوں؟ یا مقتدیوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ میری اقتدا کریں کیونکہ میں ان کا امام ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر چہ میں ان دونوں مسائل میں حنبلی مسلک کو راجح سمجھتا ہوں لیکن میری رائے یہ ہے کہ ان اجتہادی مسائل میں تشدد کا کوئی جواز نہیں ہے۔ کیونکہ اختلاف صرف اس بات میں ہے کہ کون سی شکل جائزہے اور کون سی شکل افضل اختلاف اس میں نہیں ہے کہ کون سی شکل جائز ہے اور کون سی ممنوع۔

چنانچہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں روایت ہے کہ اپنے مسلک کے خلاف انھوں نے ان دنوں قنوت نازلہ نہیں پڑھی جن دنوں وہ بغداد میں تشریف رکھتے تھے۔ کیونکہ بغداد میں اکثریت احناف کی تھی۔ یعنی انھوں نے اکثریت کے مسلک کا احترام کیا۔ یہی اہل علم کا شیوہ ہے کہ وہ اجتہادی امور میں تشدد کا راستہ اختیار نہیں کرتے۔ ایک دوسرے سے جھگڑتے نہیں بلکہ ایک دوسرے کی رایوں کا احترام کرتے ہیں۔

اس مناسبت سے میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا ایک قول نقل کرنے پر اکتفا کروں گا۔

انھوں نے لکھا ہے کہ: "تمام مسلمان اس امر پر متفق ہیں کہ ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے۔ جیسا کہ تمام صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین اور تابعین کا عمل تھا۔ سب ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھتے تھے۔ جس نے اس کی مخالفت کی اسے گمراہ اور بدعتی تصور کیا گیا صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین تابعین میں ایسے بھی تھے جو بسم اللہ پڑھتے تھے مثال کے طور پر امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے اصحاب اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ مالکیوں کے پیچھے نماز پڑھتے تھے حالانکہ مالکی حضرات بسم اللہ نہیں پڑھتے ہیں نہ سری نمازوں میں اور نہ جہری نمازوں میں۔"(2)

اس عبارت کو نقل کرنے کے بعد میں امام صاحب سے کہوں گا کہ اگر آپ نے اکثریت کا خیال کرتے ہوئے۔ بسم اللہ نہیں پڑھی یا قنوت نازلہ نہیں پڑھی تو کوئی حرج کی بات نہیں ۔اور یہی بات میں آپ کے مقتدیوں سے کہوں گا۔ کہ اگر آپ نے امام کی اقتدا یہ دونوں چیزیں پڑھیں تو کوئی حرج کی بات نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

طہارت اور نماز، جلد: 1، صفحہ: 130

محدث فتویٰ